(۲)۔۔۔جاننا چاہیے کہ سود پر قرض لینا اور اس پر سود ادا کرنا شرعاً جائز نہیں اور حرام ہے جو کہ گناہ کبیرہ ہے اور اس سے بچنا ضروری ہے تاہم اگر کوئی کمپنی سودی قرض لیکر جائز کاروبار کرتی ہو تو وہ کاروبار فی نفسہ جائز اور اس کی آمدنی حلال ہے مگر کمپنی کے مالکان کو سودی قرض لینے اور سود ادا کرنے کا گناہ ہوگا۔(ماخذہ التبویب بتصرف 535/41)

چنانچہ مذکورہ کمپنی جو سود پر قرض لیتی ہے اگر وہ جائز کاروبار کرتی ہو اور اس کے کاروبار میں کوئی اور وجہ ناجائز ہونے کی نہ ہو تو مذکورہ کمپنی میں آپ کا سوال میں ذکر کردہ ملازمت کرنا جائز ہے، اور اس کی تنخواہ حلال ہے اور آپ اس رقم سے زکواۃ اور قربانی ادا کر سکتے ہیں۔

دار الافتاء

Scanned by CamScanner